© rasailojaraid.com

ختم بخاری شریف کی تقریبات......اصلاح طلب پہلو

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صحیح بخاری شریف اصح الکتب بعد کتاب اللہ کہلاتی ہے، یعنی کتاب اللہ کے بعد روئے زمین پر سب سے زیادہ صحیح کتاب ہونے کا مقام ومرتبہ اسے حاصل ہے، یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کا صحیح ترین مجموعہ ہے، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کتاب کو جو مقبولیت عطا فرمائی ہے، حدیث شریف کی کوئی دوسری کتاب، اس میں اس کی ہم سری نہیں کر سکتی۔

ہمارے ہاں دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں آخری سال ''دورہ حدیث'' کا ہوتا ہے جس میں حدیث شریف کی صحیح ترین چھ کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، جن کو محدثین کی اصطلاح میں ''صحاح ستہ'' کہا جاتا ہے، صحیح بخاری شریف ان میں سرفہرست ہے۔ یہ پورا سال، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک احادیث کا سال ہوتا ہے، صبح وشام، دن رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک احادیث اور مبارک زندگی کا ذکر ہوتا ہے اور کوشش یہ کی جاتی ہے کہ طلبہ کے اندر علمی ذوق کے ساتھ حدیث شریف کا روحانی ذوق بھی پیدا ہو اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو عملی زندگی میں لایا جائے اور اعمال ومعمولات میں آپ کے اسوہ کی جھلک نظر آئے۔

صحیح بخاری شریف کی برکات وعجائبات ان گنت ہیں، صدیوں سے بزرگوں اور اکابر کا یہ معمول رہا ہے کہ مختلف مصائب اور آفات کے وقت صحیح بخاری شریف کا ختم کیا جاتا ہے اور اس کے بعد دعا کی جاتی ہے تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ دعا قبول فرماتے ہیں، یہ بزرگوں کا ایک تجربہ رہا ہے اور اس کے اثر کا مشاہدہ عموماً ہوجاتا ہے۔

دورۂ حدیث میں صحیح بخاری شریف پوری پڑھائی جاتی ہے اور جب اس کی آخری حدیث کا درس دیا جاتا ہے تو یہ بھی ''ختم بخاری شریف'' کا ایک مبارک وقت ہوتا ہے، اس وقت میں دعائیں کی جائیں، اپنی مرادوں کو مانگا جائے، اپنے گناہوں اور معصیتوں کی آلودہ زندگی سے توبہ کی جائے اور مؤمنانہ زندگی گزارنے اور اس پر قائم رہنے کی اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی بارگاہ میں التجائیں کی جائیں تو اس بابرکت وقت میں ان دعاؤں اور التجاؤں کے کے قبول ہونے کے امکانات زیادہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوتے ہیں، پھر اس موقع پر فارغ ہونے والے طلبہ وطالبات اور اساتذہ کی جو کیفیت ہوتی ہے وہ بھی تضرع و عاجزی اور عبدیت د بندگی والی ہوتی ہے۔طلبہ کے سامنے زندگی کا ایک نیا میدان آرہا ہوتا ہے اور طالب علمی کا عہد کا اختتام ہورہا ہوتا ہے،فراق وجدائی اور امید وبیم کی خاص کیفیت میں جو دعائیں کی جاتی ہیں، وہ دل سے نکلتی ہیں اور تضرع وابتہال کے عالم میں قبولیت کے دروازوں کو وا کرتی چلی جاتی ہیں، اس لئے صحیح بخاری شریف کی آخری حدیث کے درس میں طلبہ کے علاوہ، دوسرے عام لوگ بھی شرکت کرتے ہیں، چونکہ یہ درس نظامی کی تکمیل کا بھی یہ ایک یادگار موقع ہوتا ہے، اس لئے ان طلبہ کے اقرباء اور متعلقین بھی جوق در جوق اس میں حاضری دیتے ہیں جو اس مرحلہ کو مکمل کرنے والے ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ ایک روحانی اجتماع کا موقع ہوتا تھا۔اس لئے حضرات اکابر کے ہاں بھی اس کا معمول رہا، اس میں شریک ہوکر دل کو سکون اور روح کو تازگی ملتی تھی، گناہوں کا بوجھ ہلکا ہوتا ہوا محسوس ہوتا تھا، ایمانی کیفیات کی ایک سرشاری دل و دماغ پر طاری رہتی تھی اور اعمال صالحہ کا ایک جذبہ دل کے اندر ابھر جاتا تھا۔

لیکن اب کچھ عرصہ سے اس مبارک اجتماع کے موقع پر بہت سارے منکرات اور خرافات عام ہونے لگے ہیں، غیر شرعی امور کا صدور اس میں ہونے لگا، جس کی وجہ سے اس کی روحانیت کا پہلو تقریباً ختم ہوکر رہ گیا ہے......اب اس موقع پر تصویریں کھینچی جاتی ہیں، کئی جگہ ویڈیو بنتے ہیں، پیسوں کے ہار پہنائے جاتے ہیں، آنے والے مہمانوں کے لئے ہوٹل، کمرے، گھر اور مکانات بک کرائے جاتے ہیں، چندے کئے جاتے ہیں اور مسرفانہ طریقے سے دعوتیں کی جاتی ہیں اور محسوس یوں ہوتا ہے کہ یہ ختم بخاری شریف کی پُرنور اور مبارک محفل نہیں بلکہ کھانے پینے اور میل جول کا ایک میلہ ہے اور سننے میں آیا ہے کہ اس موقع پر خواتین کے مدارس میں بھی طالبات و معلمات نئے کپڑے اور مسرفانہ ملبوسات کی نمائش کرتی ہیں، اس طرح ہمارے مدارس کے اس بابرکت موقع سے وہ نور، وہ روحانیت، وہ ایمانی کیفیت اٹھ گئی ہے جو کبھی اس کا خاصہ رہا ہے، شریک ہونے والوں کی فرض نماز تک بسا اوقات متاثر ہوجاتی ہے۔

اس لئے ہماری تمام مدارس کے منتظمین سے دردمندانہ گزارش ہے کہ ختم بخاری شریف کی ان تقریبات کو یکسر ختم کردیا جائے۔کلاس کے اندر ہی دیگر احادیث کی طرح معمول کے مطابق آخری حدیث کا سبق پڑھایا جائے۔اس طرح ان منکرات اور خرافات کا ازالہ ہوسکے گا جو اس مبارک موقع کا حصہ بن گئے ہیں۔

جہاں تک کسی مدرسہ اور ادارہ کے معاونین اور متعلقین کو کارگزاری سے آگاہ کرنے کے لئے سالانہ جلسے یا مجلس کا تعلق ہے، اسے کسی اور موقع کے لئے اٹھا رکھا جائے اور اس میں بھی کوشش کی جائے کہ خرافات ومنکرات سے وہ محفوظ رہے اور ادارہ صحیح سمت سفر جاری رکھ سکے۔

مدارس جب تک منکرات سے محفوظ نہیں ہوں گے، اس وقت تک اس کے بلند اہداف و مقاصد کے حصول میں رکاوٹیں پیش آتی رہیں گی! اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہم سب کو دین پر استقامت کے ساتھ قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه محمد وآله و صحبه اجمعین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اظہار تشکر

گزشتہ ماہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کو اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر بنا دیا گیا ہے۔ اکابر علماء، مشائخ، مدارس کے منتظمین، ممتاز سیاستدانوں، نامور شخصیات اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے کئی لوگوں نے حضرت قاری صاحب کو کونسل کے ممبر بن جانے پر مبارک باد دی ہے، ناظم اعلیٰ وفاق ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ وہ اس پلیٹ فارم پر بھی اسلام اور اہل اسلام کی صحیح خدمت سکے۔

(پ ر)......وزیر داخلہ مدارس پر الزام تراشی کرنے کی بجائے اپنے اداروں کی خبر لیں، مبہم انداز سے مدارس کو مورد الزام ٹھہرانا بدنیتی پر مبنی ہے، مدارس کے خلاف غلط بیانی حکومت اور مدارس کے مابین محاذ آرائی کی فضا پیدا کرنے کی مذموم کوشش ہے، عبدالرحمٰن ملک اگر سچے ہیں تو وہ دہشت گردی میں ملوث مدارس کا نام لیں اور ان کے خلاف ثبوت پیش کریں، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین حضرت مولانا سلیم اللہ خان، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری اور دیگر نے قومی اسمبلی میں وزیر داخلہ کے مدارس کے بارے میں بیان پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مدارس پر دہشت گردی کا الزام عائد کرنے سے قبل وزیر داخلہ اپنے اداروں کی خبر لیں، جن سے وابستہ لوگوں کے کالعدم تنظیموں اور عسکریت پسندوں سے روابط کی اطلاعات مسلسل سامنے آرہی ہیں اگر وزیر داخلہ اپنے دعوؤں میں سچے ہیں تو ایسے مدارس کا نام لیتے ہوئے کیوں ہچکچا رہے ہیں اور ان کے خلاف ابھی تک کسی قسم کا ثبوت پیش کرنے سے کیوں قاصر ہیں؟ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ وقتاً فوقتاً ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات دے کر مدارس اور حکومت کے باہمی اعتماد کو سبوتاژ اور مدارس اور حکومت کے درمیان محاذ آرائی پیدا کرنے کی مذموم کوشش کی جاتی ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ عمومی طور پر تمام مدارس کی طرف انگلی اٹھانا سراسر بدنیتی پر مبنی ہے۔

☆......☆......☆

(پ ر)......اسلامی نظریاتی کونسل ملک وقوم کے سلگتے مسائل حل کرنے کے لئے اہم کردار ادا کرے گی، حکومت مدارس دینیہ کے ساتھ تمام طے شدہ امور پر بات چیت اور افہام وتفہیم کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے، علمائے کرام ملک وقوم کی فلاح و بہبود کے لئے کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الٰہی نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ پاکستان مسلم لیگ (ق) کے رہنماؤں چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الٰہی نے مولانا جالندھری کو اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ اب اسلامی نظریاتی کونسل ملک وقوم کے سلگتے ہوئے مسائل سے چھٹکارہ دلانے کے لئے مزید فعال اور موثر کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مدارس کی تمام شکایات کا ازالہ کرنے کی کوشش کرے گی۔ چوہدری برادران نے حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری سے کہا کہ وہ تمام علماء کرام کو موجودہ نازک دور میں ملک وقوم کی فلاح و بہبود کے لئے آگے بڑھ کر کردار ادا کرنے پر آمادہ کریں۔

© rasailojaraid.com